



## سوال

(295) بن کلپنے حقیقی بھائی کو دودھ پلانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسماة کثوم نے اپنے حقیقی بھائی زید کو دودھ پلایا پھر کثوم نے نکاح ثانی کیا کثوم کا بیٹا بکر زید کی بیٹی فاطمہ کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟ یتنوا جروا!!

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت مسؤلہ میں بکر نکاح ثانی سے پیدا ہوا ہے تب تو فاطمہ کا نکاح بکر سے درست ہے اس وجہ سے کہ پہلے اور دوسرے دودھ میں باہم مشارکت نہیں ہے۔

"قال فی فتح القدر: "لو تزوجت برعل و ہی دات لبن الآخر قبلہ فارضعت صبیہا نماریمہ للعانی و بنت لاول فحل تزوجها ببناء العانی" [1]

(فتح القدر میں ہے اگر اس عورت نے ایک آدمی سے شادی کی اس حال میں کہ وہ اس (شوہر) سے پہلے کسی اور سے دودھ والی تھی پس اس نے ایک بیٹی کو دودھ پلایا تو وہ دوسرے کی ریبہ اور پہلے کی بیٹی ہوتی لہذا اس لڑکی کا نکاح دوسرے شوہر کے بیٹوں سے حلال اور جائز ہے)

اگر بکر نکاح اول سے پیدا ہوا ہے تو دونوں کا نکاح نادرست ہے کیونکہ بکر زید باہم رضاعی بھائی ہیں اور فاطمہ رضاعی بھتیجی ہے اور رضاعی بھتیجی سے نکاح ناجائز ہے۔

لقولہ تعالیٰ: **وَبَنَاتُ الْأَخِ** (اور بھتیجیاں) **أَبِي وَحُرْمَتِ عَلَیْكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ** (النساء 23) (اور بھانجیاں)

والقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام: (حرم من الرضاہ باحرم من النسب او من الولادہ" [2] (رواہ الشیخان)

واللہ اعلم وعلیہ اتم واحکم

(دودھ پینے سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے یا ولادت سے حرام ہوتے ہیں) (حررہ محمد الملوب الاسمرائیلی عاشر ذی الحجہ)

جب کثوم نے زید کو دودھ پلایا تو کثوم زید کی رضاعی ماں اور زید کثوم کا رضاعی بیٹا اور فاطمہ کثوم کی رضاعی پوتی ہو گئی اور بکر (نواہ کثوم کے نکاح اول سے پیدا ہوا نکاح ثانی سے ہر صورت میں) کثوم کا بیٹا اور زید کا رضاعی بھائی اور بھتیجیا فاطمہ کا رضاعی چچا اور فاطمہ اس کی رضاعی بھتیجی ہوگی اور جب فاطمہ ہر صورت میں بکر کی رضاعی بھتیجی ہو گئی تو بکر کا نکاح فاطمہ سے کبھی درست نہیں ہو سکتا اس لیے کہ جس طرح نسبی بھتیجی محرمات ابدیہ سے ہے اسی طرح رضاعی بھتیجی بھی محرمات ابدیہ سے ہے لقولہ تعالیٰ **وَبَنَاتُ الْأَخِ** (النساء 23)

(اور بھتیجیاں تم پر حرام ہیں)

(بحرم من الرضاة بحرم من النسب) [3] (روا الشیخان)

(دودھ پینے سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں)

فتح القدیر میں جس صبیبہ سے زوج ثانی کے انشاء کا نکاح حلال بتایا گیا ہے صحیح ہے اس لیے کہ اس صورت میں صبیبہ مذکورہ اور ابنائے زوج ثانی میں کوئی رشتہ یا رضاعی موجود نہیں ہے بخلاف صورت سوال کے کہ اس میں درمیان فاطمہ اور بکر کے رضاعی رشتہ موجود ہے کہ فاطمہ بکر کی رضاعی بھیمتی ہے جو محرّمات ابدیہ سے ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ: 20/ذی الحجہ 1331ھ)

[1] - فتح القدیر لابن الصمام (3/448)

[2] - صحیح البخاری رقم الحدیث (2502) صحیح مسلم رقم الحدیث (447)

[3] حوالہ بالا۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 496

محدث فتویٰ